

آئی وی ایف ٹریٹمنٹ کا شرعی حکم
الحمد لله والصلوة والسلام على رسول الله

الاستفتاء: کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیانِ شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ I-V-F ٹریٹمنٹ جائز ہے جب کسی عورت کے اولاد نہ ہو رہی ہو تو یہی ایک طریقہ ہے جس کے ذریعے اس کا علاج کیا جاتا ہے۔ اسے ٹیسٹ ٹیوب بے بی بھی کہا جاتا ہے۔ اور کیا ایسے کیس میں مرد ڈاکٹر اپنا رول ادا کر سکتا ہے۔
سائل: ایک بھائی فرام انگلینڈ

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اللَّهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

میری معلومات کے مطابق اس طریقے میں مرد کے مادہ تولید اور عورت کے بیضے کو ملا کر ایک خاص ٹیوب میں رکھ کر اسے لبارٹری میں تیار کیا جاتا ہے اور پھر اسے عورت کی بچہ دانی میں سرنج ناما کسی چیز سے رکھا جاتا ہے۔ یہ طریقہ علاج دو شرطوں کے ساتھ جائز ہے۔

[1]: عورت کے شوہر کا مادہ تولید ہی عورت کے رحم میں ڈالا جائے۔

[2]: مادہ تولید رحم میں رکھنے کا عمل وہ عورت خود یا اس کا شوہر کرے۔

وہ اس طرح کہ عورت کے شوہر کو کسی طرح سکھا دیا جائے کہ وہ اس مکسڈ مادہ کو عورت کے رحم میں رکھے تاکہ کسی لیڈی ڈاکٹر کے سامنے بھی

بلا ضرورت ستر کھولنا نہ پایا جائے کیونکہ اولاد کا حصول فرض و واجب نہیں

ہے مگر بلا ضرورت مرد تو مرد رہا عورت کے سامنے بھی ستر کھولنا ناجائز ہے۔

جیسا کہ ہدایہ میں ہے کہ "وَتَنْظُرُ الْمَرْأَةُ مِنَ الْمَرْأَةِ إِلَى مَا يَجُوزُ لِلرَّجُلِ أَنْ يَنْظُرَ إِلَيْهِ

مِنَ الرَّجُلِ" عورت کا عورت کو دیکھنا، اس کا وہی حکم ہے جو مرد کو مرد کی

طرف نظر کرنے کا ہے یعنی ناف کے نیچے سے گھٹنے تک نہیں دیکھ سکتی باقی

اعضا کی طرف نظر کر سکتی ہے۔

["الهداية"، كتاب الكراهية، فصل في الوطاء والنظر واللمس، ج ٢، ص ٣٧٠]

والله تعالى اعلم ورسوله اعلم صلى الله عليه وآله وسلم

کتبہ ابو الحسن محمد قاسم ضیاء قادری

REGARDING IN VITRO FERTILISATION

الحمد لله والصلوة والسلام على رسول الله

Question:

What do the scholars of the Din and muftis of the Sacred Law state regarding the following issue: is IVF permissible? If a woman is not able to conceive children, this is the only way using which her treatment can be done. This is also known as test tube baby. In such a case, can a male doctor treat her?

Questioner: A brother from UK

Answer:

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
الجواب بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اللَّهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

As per my knowledge, this treatment involves mixing of the male sperm and the female egg and fertilising in a laboratory. The fertilised egg is then transferred to the woman's uterus using an apparatus similar to a syringe. This method of treatment is permissible if two conditions are fulfilled.

1. The sperm that is transferred into the uterus of the woman should be her husband's.
2. The fertilised egg must be transferred into the uterus either by herself or her husband.

This can be done by educating the husband on how to transfer the fertilised egg into the uterus, thus avoiding the woman to unnecessarily uncover her private parts even in front of a lady doctor. Conceiving children is not fard (obligatory) or wajib (compulsory) but unnecessarily uncovering one's private parts in front of a male or female is impermissible.

It is mentioned in al-Hidayah,

وَتَنْظُرُ الْمَرْأَةُ مِنَ الْمَرْأَةِ إِلَى مَا يَجُوزُ لِلرَّجُلِ أَنْ يَنْظُرَ إِلَيْهِ مِنَ الرَّجُلِ

“The ruling on a woman looking at another woman is same as that of a man looking at another man. Thus, she cannot look at the area from the navel to the knees. She can look at the remaining parts.”

[al-Hidayah, vol. 2, pg. 370]

والله تعالى اعلم ورسوله اعلم صلى الله عليه وآله وسلم
كتبه ابو الحسن محمد قاسم ضياء قادري

Answered by Mufti Qasim Zia al-Qadri

Translated by the SeekersPath Team